وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰی أَمْرِہٖ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی

# دن اور رات کی اہم دعائیں

مرتّب

مشہود مفتی

بسم الله الرحمن الرحيم

# درود ابراہیمی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی آلِ

جیسا کہ رحمت نازل فرمائی تو نے ابراہیمؑ پر اور ابراہیمؑ کی آل

إِبْرَاهِیْمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

پر، بے شک تو تعریف کا مستحق ہے، بڑی بزرگی والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر

کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی آلِ

جیسا کہ برکت نازل فرمائی تو نے ابراہیمؑ پر اور ابراہیمؑ کی آل پر

إِبْرَاهِیْمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

بے شک تو تعریف کا مستحق ہے، بڑی بزرگی والا ہے۔

وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى أَمْرِهٖ

# نبی کریم ﷺ کی
# دن اور رات کی اہم دعائیں

مرتّب
مشہود مفتی

کتاب ______________ نبی کریم ﷺ کی دن اور رات کی اہم دعائیں

مرتّب ______________ مشہود مفتی

ابن نعیم بن مفتی محمد نعیم لدھیانویؒ

کتابت ______________ مفتی عبید الرحمٰن

اشاعت اول ______________ ۲۰۲۳ء

تعداد ______________ ایک ہزار

ناشر

## اسلامی تعلیمی ادارہ

جامع مسجد قادریہ جناح کالونی فیصل آباد

Email: ulemaeludhiana@gmail.com

## نوٹ

جن حضرات کے پاس مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانویؒ اور علمائے لدھیانہ کے مضامین، فتاویٰ، خطبات، خطوط، پمفلٹ، تحریریں اور تصاویر ہوں ان سے گزارش ہے کہ ان کو مندرجہ بالا ای میل ایڈریس پر بھیج دیں۔ شکریہ

# عرض مرتّب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ أَقْوَمُ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہان کا پالنے والا ہے۔ اور اللہ کی رحمت وسلامتی ہو محمد مصطفی ﷺ اور ان کی آل واصحاب پر۔ امابعد!

دعا اللہ تعالیٰ سے مناجات کا افضل ترین ذریعہ ہے جس کے ذریعے بندہ اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی حاجات پیش کرسکتا ہے۔ دین اسلام میں دعا کو عبادت کے مغز کا درجہ دیا گیا ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ سے احادیث طیبہ میں بہت سی دعائیں منقول ہیں جن میں نہایت جامع اور خوبصورت انداز میں اللہ تعالیٰ سے عرض ونیاز موجود ہے۔ ایک مسلمان کی حیثیت سے ہم سب کا ایمان ہے کہ حضور ﷺ کی مبارک دعاؤں سے بڑھ کر قبولیت کا درجہ پانے والی اور کوئی دعا نہیں ہوسکتی اس لیے اہل علم نے احادیث طیبہ سے ان مسنون دعاؤں کو مختلف کتابچوں کی شکل میں یکجا کردیا ہے تاکہ ایک عام مسلمان بھی آسانی سے حضور ﷺ کی ان مبارک دعاؤں سے استفادہ کرسکے۔ زیر نظر کتابچہ بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جس میں دن اور رات کی اہم اور ضروری دعائیں آسان فہم انداز میں باحوالہ جمع کردی گئی ہیں۔ امید کرتے ہیں کہ اس کتابچہ سے اہل اسلام نفع حاصل کریں گے۔ دعا ہے کہ

یہ اس کا نفع عام ہو اور پڑھنے والوں کے لیے دنیا و آخرت میں کامیابی اور نجات کا ذریعہ بنے۔ آمین

اللہ تبارک وتعالیٰ کی بارگاہ میں استدعا کرتا ہوں کہ اس دعائیہ کتاب کو راقم کے دادا مفتی محمد نعیم لدھیانویؒ، میرے اکابرین علماء لدھیانہ مولانا مفتی عبدالقادر لدھیانویؒ، مولانا سیف الرحمان لدھیانویؒ، مولانا مفتی محمد لدھیانویؒ، میرے پردادا مولانا مفتی عبداللہ لدھیانویؒ، مولانا عبدالعزیز لدھیانویؒ، مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانویؒ، مفتی رشید احمد لدھیانویؒ (بانی جامعۃ الرشید کراچی) اور میرے تایا مفتی ضیاء الحسن لدھیانویؒ اور میری، میرے والد صاحب، والدہ صاحبہ مرحومہ، میری دادی صاحبہ مرحومہ، نانا مرحوم، نانی مرحومہ اور تمام اعزّہ واقارب کے لیے آخرت میں مغفرت و نجات کا سبب بنائے اور میرے بعد میرے لواحقین کو دین کے کام جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

مولانا عبید الرحمٰن جنہوں نے اس کتاب کی کمپوزنگ، حوالہ جات اور ڈیزائننگ میں محنت کی ہے اللہ تعالیٰ اس کتاب کو ان کی اور ان کے تمام اہل خانہ کی مغفرت و نجات کا ذریعہ بنائے۔ آمین یارب العالمین

مشہود مفتی

# فہرست

## روز مرہ پڑھی جانے والی دعائیں ........................ ۳۵

# نماز پڑھنے کے بعد مسنون دعائیں

## پہلی دعا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب نماز ختم کرتے تو بآواز بلند **اَللهُ أَكْبَر** پڑھتے تھے۔(۱)

## دوسری دعا

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز سے فارغ ہوتے تو تین مرتبہ **أَسْتَغْفِرُ الله** پڑھتے، پھر یہ دعا پڑھتے:

**اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ**

اے اللہ! آپ سلامتی والے ہیں اور آپ سے سلامتی حاصل ہوتی ہے

**تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَام**(۲)

آپ بابرکت ہیں اے بزرگی اور عزت والے۔

## تیسری دعا

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا کہ مجھے تم سے محبت ہے۔ میں نے عرض کیا کہ مجھے بھی آپ سے محبت ہے،

---

(۱) مشکاۃ المصابیح، باب الذکر بعد الصلاۃ

(۲) مشکاۃ المصابیح (۱/ ۳۰۳)

فرمایا نماز کے بعد ہمیشہ یہ دعا پڑھا کرو:

رَبِّ أَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ

اے میرے پروردگار! مجھے مدد دیجیے کہ میں آپ کی یاد، آپ کا شکر

وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ (۱)

اور آپ کی خوب عبادت کرتا رہوں۔

## چوتھی دعا

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد یہ پڑھا کرتے تھے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا

چیز پر قادر ہے۔ اے میرے اللہ! کوئی روکنے والا نہیں اس سے جو

أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ

آپ عطا فرمائیں اور جو آپ روک لیں کوئی اسے دینے والا نہیں

(۱) مشکاۃ المصابیح (۱/ ۲۹۹)

وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ(۱)

اور کسی مالدار کو اس کی مالداری تیرے عذاب سے نہیں بچا سکتی۔

## پانچویں دعا

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز ختم کرتے تو بلند آواز سے پڑھتے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ

چیز پر قادر ہے اور گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے،

لَا إِلٰه إِلَّا اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَلَا نَعْبُدُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور ہم

إِلَّا إِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ

اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے ، نعمتیں پہنچانا اور فضل کرنا اسی کا کام ہے اور

(۱) مشکاۃ المصابیح (۱/ ۳۰۴)

الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ

اسی کی اچھی تعریف ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کے لیے

لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ (۱)

ہماری اطاعت ہے اگرچہ کافر برا مانیں۔

## چھٹی دعا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ان کلمات کا نماز کے بعد وِرد کرے گا، اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہونگے تو بھی بخشے جائیں گے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ اَللّٰهُ أَكْبَرُ ۳۴

اللہ پاک ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اللہ سب سے بڑا ہے،

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (۲)

اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

## ساتویں دعا

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی اکرم ﷺ سے سنا، منبر پر فرمارہے تھے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے اسے بہشت میں داخل ہونے سے سوائے موت

(۱) مشکاۃ المصابیح (۱/ ۳۰۴)　(۲) ایضًا (۱/ ۳۰۵)

کے کوئی چیز روکنے والی نہیں۔ (یعنی مرتے ہی بہشت میں داخل ہو جائے گا) (۱)

## آٹھویں دعا

حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا کہ ہر نماز کے بعد **قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ** اور **قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ** پڑھا کرو۔ (۲)

## نویں دعا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار فرماتے:

**سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا**

پاک ہے تمہارا پروردگار جو عزت کا مالک ہے، ان سب باتوں سے جو

**يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ**

یہ لوگ بناتے ہیں اور سلام ہو پیغمبروں پر۔

**وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ** (۳)

اور تمام تر تعریف اللہ کی ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔

ایک روایت میں ہے کہ ہر نماز کے بعد یہ کلمات پڑھنے والے کو (عبادت کا) پورا پورا ثواب مل جاتا ہے۔

## دسویں دعا

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض

(۱) الترغیب والترہیب، ص ۴۷۷ ج ۲ (۲) مشکاۃ المصابیح (۱/ ۳۰۶) (۳) سنن الترمذي (۲/ ۹۷)

کیا کہ مجھے کوئی دعا سکھائیں جو میں اپنی نماز میں کیا کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا یوں کہا کرو:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا

اے اللہ! بے شک میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا ہے

وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ

اور آپ کے علاوہ کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرتا، لٰہذا آپ مجھے بخش دیجیے

لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ

اپنی جناب سے اور مجھ پر رحم فرمائیے

إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (۱)

بے شک آپ ہی بہت بخشنے والے مہربان ہیں۔

## گیارہویں دعا

ام المؤمنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی نماز کے وقت میرے پاس سے نکلے جبکہ میں اپنی مسجد (نماز کی جگہ) میں تھیں، پھر حضور ﷺ چاشت کے وقت واپس آئے تو اس وقت بھی میں وہیں بیٹھی تھی، آپ ﷺ نے دریافت فرمایا کہ جس حالت پر میں نے تمہیں چھوڑا تھا تم مسلسل اسی حالت میں بیٹھی رہی ہو؟ (یعنی ذکر کرتی رہی ہو) میں نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے تمھارے پاس

(۱) مشکاۃ المصابیح: ۹۴۲

سے جانے کے بعد تین مرتبہ ایسے چار کلمات پڑھے ہیں کہ جن کا وزن تمہارے کیے ہوئے پورے ذکر سے کیا جائے تب بھی وہ کلمات وزن میں بڑھ جائیں۔ وہ کلمات یہ ہیں:

**سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ، عَدَدَ خَلْقِهِ**

اللہ تعالیٰ کی پاکی ہے اور اسی کی تعریف کرتا ہوں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر

**وَرِضَا نَفْسِهِ، وَزِنَةَ عَرْشِهِ**

اور اس کی ذات کی رضا کے برابر اور اس کے عرش کے وزن کے برابر

**وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ**(۱)

اور اس کے کلمات کی روشنائی کے برابر

# صبح اور شام کی دعائیں

## پہلی دعا (کلمہ توحید)

حضرت عبدالرحمٰن بن غنم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح کی نماز کے بعد تشہد ہی کی حالت میں قبلہ رخ ہو کر مندرجہ ذیل کلمہ توحید دس مرتبہ پڑھے، اسی طرح مغرب کی نماز کے بعد پڑھے تو اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھی

(۱) سنن الترمذی (۲/ ۹۷)

جائیں گی، اس کی دس برائیاں معاف ہوں گی، دس درجے بلند ہوں گے اور صبح سے شام تک گناہوں سے محفوظ رہے گا:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں،

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ

اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کی تعریف ہے، اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے،

يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (۱)

وہ زندگی دیتا اور وہی موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

## دوسری دعا (ہر نقصان سے حفاظت)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ہر صبح شام تین مرتبہ یہ دعا پڑھے اسے کسی چیز سے نقصان نہیں پہنچے گا:

بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ

اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ

شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ

زمین اور آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی

(۱) الترغیب والترہیب (۲/ ۱۷۰)

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (۱)

اور وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

## تیسری دعا (بدن کی سلامتی)

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کو صبح و شام یہ کلمات پڑھتے ہوئے سنا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِي بَدَنِيْ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ! میرے بدن کو سلامت رکھیے، اے اللہ!

عَافِنِيْ فِي سَمْعِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ

کانوں کو سلامت رکھیے، اے اللہ! سلامت رکھیے

فِي بَصَرِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ (۲)

میری آنکھوں کو، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

## چوتھی دعا (مخلوق کے شرور سے حفاظت)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی صبح و شام یہ دعا پڑھے اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی:

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ

میں پناہ لیتا ہوں اللہ تعالیٰ کے کامل تاثیر والے کلمات کی

(۱) مشکاۃ المصابیح (۲/ ۲۳۹)　(۲) ایضاً (۲/ ۲۴۶)

مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ (۱)

مخلوق کے تمام شرور سے۔

## پانچویں دعا (دلی اطمینان)

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص صبح وشام سات مرتبہ یہ وظیفہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے دین و دنیا کے تمام فکر دور کردیتا ہے:

حَسْبِيَ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

مجھے اللہ کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (۲)

اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

## چھٹی دعا (سید الاستغفار)

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ دعا صبح کو صدقِ دل سے پڑھے، پھر اسی دن شام سے پہلے مرجائے وہ جنتی ہوگا اسی طرح جو رات کو پڑھے اور صبح سے پہلے مرجائے:

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

اے اللہ! آپ میرے رب ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں،

---

(۱) مجمع الزوائد ومنبع الفوائد (۱۰/ ۱۲۰)
(۲) سنن أبي داود (۷/ ۴۱۵)

خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ

آپ نے مجھے بنایا اور میں آپ کا بندہ ہوں اور میں آپ کے ساتھ کیے عہد

وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوْذُ بِكَ

اور وعدے پر اپنی طاقت کے مطابق قائم ہوں، میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں

مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ

ان برے کاموں کے شر سے جو میں نے کیے، میں اقرار کرتا ہوں آپ کے مجھ پر احسان کا

عَلَيَّ وَأَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَإِنَّهٗ

اور میں اعتراف کرتا ہوں اپنی گناہ کا، پس میرے گناہ بخش دیجیے کیونکہ

لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ.(۱)

آپ کے سوا کوئی گناہ نہیں بخشتا۔

## ساتویں دعا (دین ودنیا کی سلامتی)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح شام ان کلمات کو پڑھتے تھے اور چھوڑتے نہیں تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا

اے اللہ! میں آپ سے سلامتی مانگتا ہوں دنیا

(۱) مشکاۃ المصابیح (۲/ ۲۲۷)

وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ

اور آخرت میں، اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں معافی کا

وَالْعَافِيَةَ فِي دِيْنِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي

اور اپنے دین و دنیا اور اہل اور مال میں معافی اور سلامتی کا

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَآمِنْ رَوْعَاتِي

اے اللہ! میرے عیب ڈھانپ دے اور مجھے خوف کی چیزوں سے بے خوف کردے

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ

اے اللہ! میری حفاظت فرما میرے سامنے سے اور

خَلْفِي وَعَنْ يَمِيْنِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي

میرے پیچھے سے اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے

وَأَعُوذُ بِعَظْمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي (۱)

اور میں آپ کی عظمت کی پناہ لیتا ہوں اس بات کی کہ میں ہلاک کیا جاؤں اپنے نیچے سے۔

## آٹھویں دعا (غفلت کی تلافی)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص صبح کو یہ آیتیں پڑھے اسے اس دن کے ان کاموں کا ثواب دیا جائے گا جو

(۱) مشکاۃ المصابیح (۲/ ۷۴۱)

اس کی غفلت سے رہ جائیں گے اور جو شام کو پڑھے اسے رات کا پورا ثواب ملے گا:

فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ

پس اللہ ہی پاک ہے اس وقت بھی جب تمھارے پاس شام آتی ہے اور

تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ

اس وقت بھی جب تم پر صبح طلوع ہوتی ہے اور اسی کی تعریف ہے آسمانوں میں

وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ

اور زمین میں اور سورج ڈھلنے کے وقت اور اس وقت بھی جب تم پر ظہر کا وقت آتا ہے

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ

وہ جاندار کو بےجان سے نکال لاتا ہے اور بےجان کو نکال لیتا ہے

مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

جاندار سے اور وہ زمین کو اس کے مردہ ہوجانے کے بعد زندگی بخشتا ہے

وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ (۱)

اور اسی طرح تم کو (قبروں سے) نکال لیا جائے گا۔

## نویں دعا (اللہ تعالیٰ کی کبریائی)

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ہر صبح یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

(۱) مشکاۃ المصابیح (۲/ ۲۴۰)

اَللّٰھُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا

اے اللہ! آپ کی عنایت سے ہم صبح میں داخل ہوئے اور آپ ہی کی مدد سے ہم شام تک پہنچے

وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ

اور آپ ہی کے فضل سے ہم زندہ رہتے اور مرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

اور جب شام ہوتی تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا

اے اللہ! آپ کی عنایت سے ہم شام میں داخل ہوئے اور آپ ہی کی مدد سے ہم صبح تک محفوظ رہے

وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ (۱)

اور آپ ہی کے فضل سے ہم زندہ رہتے اور مرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

## دسویں دعا (فرشتوں کی دعائیں)

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت مندرجہ ذیل وظیفہ پڑھے اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیے جاتے ہیں جو شام تک اس کے لیے دعائیں کرتے ہیں، اگر اس دن مرجائے تو شہادت کا ثواب حاصل کرے گا اور جو شخص شام کو پڑھے اسے بھی یہی مرتبہ حاصل ہو گا:

(۱) مشکاۃ المصابیح (۲/ ۳۸۷)

أَعُوذُ بِاللهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ

میں پناہ لیتا ہوں اس اللہ کی جو سننے والا جاننے والا ہے

الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ هُوَ اللهُ الَّذِي

شیطان مردود سے وہی اللہ ہے جس کے

لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ چھپی اور کھلی ہر بات کو جاننے والا ہے۔

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ هُوَ اللهُ الَّذِي

وہی ہے جو سب پر مہربان ہے، نہایت رحم والا ہے۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا

لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ

کوئی معبود نہیں ہے، جو بادشاہ ہے، پاک ہے، سلامتی دینے والا ہے،

الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ

امن بخشنے والا ، سب کا نگہبان ، بڑے اقتدار والا ، ہر خرابی کی اصلاح کرنے والا ،

الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ

بڑائی والا ہے۔ پاک ہے اللہ ان چیزوں سے جن کو لوگ شریک کرتے ہیں۔

هُوَ اللهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ

وہی اللہ ہے جو پیدا کرنے والا ہے، وجود میں لانے والا ہے، صورت بنانے والا ہے،

لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ

اسی کے سب سے اچھے نام ہیں۔ اس کی تسبیح کرتی ہیں

مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

جتنی چیزیں ہیں آسمانوں اور زمین میں

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (۱)

اور وہی ہے جو غالب، حکمت والا ہے۔

## گیارہویں دعا (ہر مصیبت سے حفاظت)

حضرت عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پڑھو، میں نے عرض کیا، کیا پڑھوں؟ فرمایا پڑھو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان ہے، نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ۝۲

کہہ دو وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ۝۳

نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔

(۱) مشکاۃ المصابیح (۱/ ۶۶۳)

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿٤﴾

اور اس کے جوڑ کا کوئی نہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان ہے، نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿١﴾ مِنْ شَرِّ مَا

کہہ دو کہ میں پناہ مانگتا ہوں صبح کے رب کی۔ ہر اس چیز کے شر سے جو

خَلَقَ ﴿٢﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿٣﴾

اس نے پیدا کی ہے۔ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ پھیل جائے۔

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿٤﴾

اور ان جادوگرنیوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونک مارتی ہیں۔

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾

اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان ہے، نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۟ۙ مَلِكِ

کہہ دو کہ میں پناہ مانگتا ہوں سب لوگوں کے پروردگار کی۔ سب لوگوں کے

النَّاسِ ۟ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۟ۙ مِنْ شَرِّ

بادشاہ کی۔ سب لوگوں کے معبود کی۔ اس شیطان کے شر سے

الْوَسْوَاسِ ۙ۬ الْخَنَّاسِ ۟ۙ الَّذِیْ

جو وسوسہ ڈال کر پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ جو

یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۟ۙ

لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۟ع

وہ جنات میں سے ہو، یا انسانوں میں سے۔

پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا ہر صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھا کرو، ہر آفت سے بچاؤ کے لیے کافی ہے۔ (۱)

## بارہویں دعا (تمام حاجتوں کے لیے)

حضرت عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ کو یہ بات پہنچی کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا جو شخص شروع دن میں سورہ یٰسین پڑھے اس کی سب حاجتیں پوری ہو جائیں گی۔ (۲)

(۱) مشکاۃ المصابیح، کتاب فضائل القرآن، فصل دوم (۲) مشکاۃ المصابیح (۱/ ٦٦٨)

## تیرہویں دعا (دن اور رات کی برکتیں)

حضرت ابو مالک رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا جس وقت صبح ہو یہ دعا پڑھو:

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ

ہم پر اور رب العالمین کے تمام ملک پر صبح کا وقت داخل ہوگیا،

الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذَا

اے اللہ! میں آپ سے اس دن کی بہتری

الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ

یعنی فتح اور نصرت اور نور اور برکت اور ہدایت چاہتا ہوں

وَهُدَاهُ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ

اور میں آپ کی پناہ لیتا ہوں اس دن

وَمِنْ شَرِّ مَا بَعْدَهٗ.

اور اس کے بعد کے شرور سے۔

اور شام ہو تو یہ دعا پڑھو:

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ

ہم پر اور رب العالمین کے تمام ملک پر شام کا وقت داخل ہوگیا،

الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذَا

اے اللہ! میں آپ سے اس دن کی بہتری

الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ

یعنی فتح اور نصرت اور نور اور برکت اور ہدایت چاہتا ہوں

وَهُدَاهُ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ

اور میں آپ کی پناہ لیتا ہوں اس دن

وَمِنْ شَرِّ مَا بَعْدَهٗ.(۱)

اور اس کے بعد کے شرور سے۔

## چودھویں دعا (جہنم سے حفاظت)

صبح کی نماز کے بعد کسی سے ہم کلام ہونے سے پہلے اگر کوئی شخص ۷ بار یہ دعا پڑھ لے پھر اگر اس کو اس دن موت بھی آجائے تو اللہ تعالیٰ اس کو آگ سے پناہ میں رکھے گا، اسی طرح مغرب کی نماز کے بعد پڑھے تو بھی یہی فضیلت ہے:

اَللّٰهُمَّ أَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ(۲)

اے اللہ! مجھے جہنم سے پناہ عطا فرما۔

(۱) مشکاۃ المصابیح (۲/ ۷۴۶) (۲) مشکاۃ المصابیح (۲/ ۷۴۱)

## پندرہویں دعا (علم، عمل اور رزق میں اضافہ)

رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں فائدہ مند علم

وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا وَّرِزْقًا طَيِّبًا (۱)

اور قبول ہونے والے عمل اور پاک رزق کا۔

## سولہویں دعا (درود شریف)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح اور مغرب کی نماز کے بعد کلام کرنے سے پہلے سو بار درود شریف پڑھ لے، اللہ تعالیٰ اس کی سو ضرورتیں پوری فرماتا ہے، دس دنیا میں اور ستر آخرت میں۔ القول البدیع میں اس درود شریف کے الفاظ یہ ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ (۲)

اے اللہ! محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما۔

---

(۱) مشکاۃ المصابیح (۲/ ۷۷۰)

(۲) القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع (ص ۱۷۹)

# رات کے وقت پڑھی جانے والی دعائیں

## پہلی دعا (آیۃ الکرسی)

سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھی جائے۔ اس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسان کے لیے ایک حفاظت کرنے والا فرشتہ مقرر ہوجاتا ہے جو صبح تک شیطان کو انسان کے پاس بھی نہیں آنے دیتا۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، سدا زندہ ہے، پوری کائنات سنبھالے ہوئے ہے،

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي

جس کو نہ کبھی اونگھ لگتی ہے، نہ نیند۔ آسمانوں میں جو کچھ ہے (وہ بھی)

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ

اور زمین میں جو کچھ ہے (وہ بھی) سب اسی کا ہے۔ کون ہے جو

يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

اس کے سامنے اس کی اجازت کے بغیر کسی کی سفارش کرسکے؟ وہ سارے بندوں کے تمام

اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ

آگے پیچھے کے حالات کو خوب جانتا ہے اور وہ لوگ اس کے علم کی کوئی بات

بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ

اپنے علم کے دائرے میں نہیں لاسکتے، سوائے اس بات کے جسے وہ خود چاہے، اس کی

کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ وَلَا یَـُٔوۡدُہٗ

کرسی نے سارے آسمانوں اور زمین کو گھیرا ہوا ہے اور ان دونوں کی نگہبانی سے اسے

حِفۡظُہُمَا ۚ وَہُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ﴿۲۵۵﴾

ذرا بھی بوجھ نہیں ہوتا اور وہ بڑا عالی مقام، صاحب عظمت ہے۔

## دوسری دعا

حضرت حذیفہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم جب بستر پر لیٹتے تو اپنا دایاں ہاتھ دائیں رخسار مبارک کے نیچے رکھ کر یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا(۱)

اے اللہ! میں تیرے ہی نام پر مرتا اور جیتا ہوں۔

## تیسری دعا

بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ

اے میرے رب! میں آپ ہی کے نام سے اپنا پہلو رکھتا ہوں اور آپ ہی کی مدد سے

(۱) مشکاۃ المصابیح (۲/ ۷۳۶)

أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا

اٹھاؤں گا۔ اگر آپ نے میری جان روک لی تو اس پر رحم فرمائیے

وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ

اور اگر اس کو چھوڑ دیا تو اس کی حفاظت فرمائیے جیسے آپ

بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ۔ (۱)

اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں۔

## چوتھی دعا (بے خوابی کے موقع پر)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بے خوابی کے عارضہ کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دعا پڑھ لیا کرو:

اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَأَتِ

اے اللہ! ڈوب گئے ستارے اور آرام پایا

الْعُيُوْنُ وَأَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَا تَأْخُذُكَ

آنکھوں نے اور آپ زندہ اور قائم رہنے والے ہیں، آپ پر نہ

سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اونگھ غالب ہوتی ہے اور نہ نیند، اے زندہ! اے قائم ذات!

(۱) مشکاۃ المصابیح (۲/ ۳۶ ۷)

أَهْدِئْ لَيْلِيْ وَأَنِمْ عَيْنِيْ (۱)

سکون سے مجھے رات میں اور سلا دے میری آنکھ کو۔

# روزمرہ پڑھی جانے والی دعائیں

## اللہ تعالیٰ کی محبت کے لیے دعا

حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ حضرت داؤد علیہ السلام کا ذکر فرماتے تو فرماتے وہ سب سے زیادہ عبادت کرنے والے تھے اور ان کی دعاؤں میں ایک دعا یہ بھی تھی:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کی محبت اور آپ سے

مَنْ يُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِيْ يُبَلِّغُنِيْ

محبت کرنے والے کی محبت اور اس عمل کی محبت کا جو مجھے پہنچادے

حُبَّكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ

آپ کی محبت تک۔ اے اللہ! اپنی محبت کو

(۱) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی (ص ۶۷۷)

أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي وَمَالِي

میرے لیے میری جان، میرے مال،

وَأَهْلِي وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ (۱)

میرے گھربار اور ٹھنڈے پانی سے زیادہ محبوب بنا دیجیے۔

## لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

أَفْضَلُ الذِّكْرِ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ (۲)

سب سے زیادہ فضیلت رکھنے والا ذکر لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ہے۔

اس کلمہ مبارکہ کی فضیلت میں بہت سی احادیث وارد ہیں۔ اس لیے اس کا کثرت کے ساتھ وِرد کرتے رہنا چاہیے۔

## رزق کی کثرت کی دعا

درج ذیل کلمہ پڑھنے کی برکت سے اللہ تعالیٰ ستر تکلیفیں دور کر دیتا ہے جن میں سب سے کم درجے کی تکلیف فقر و فاقہ ہے:

(۱) مشکاۃ المصابیح: ۲/ ۷۶۹

(۲) مشکاۃ المصابیح: ۲/ ۷۱۴

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ

گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے

وَلَا مَنْجیٰ مِنَ اللهِ إِلَّا إِلَيْهِ. (۱)

اور اللہ کے عذاب سے بچنے کا اللہ کے علاوہ کوئی ٹھکانہ نہیں۔

## فقر و فاقہ دور کرنے کے لیے دعا

فقر و فاقہ کی تکلیف دور کرنے کے لیے منقول ہے کہ ہر روز سو مرتبہ یہ وِرد کیا جائے بلکہ اس کی برکت سے قبر کی وحشت سے بھی امان ملے گی:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ (۲)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بادشاہ، سچا، ظاہر ہے۔

## مصائب سے محفوظ رہنے کی دعا (استعاذہ)

۱۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم مصائب سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے اس طرح پناہ مانگا کرو:

أَعُوْذُ بِاللهِ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں سخت مصیبت سے

(۱) مشكاة المصابيح (۲/ ۷۱۷)

(۲) حادي الأرواح إلى بلاد الأفراح (ص ٦١)

وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ

اور بد بختی میں پڑنے اور بری تقدیر سے

وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ (۱)

اور دشمنوں کی ہنسی سے۔

۲۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عافیت کے لیے اکثر یہ دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ

اے اللہ میں تجھ سے تیری نعمت کے

نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ

زوال سے اور تیری عافیت اور صحت کے پلٹ جانے سے اور اچانک

نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ (۲)

مصیبت آجانے اور تیری ہر قسم کی ناراضگی سے پناہ مانگتا ہوں۔

## ادائیگی قرض کی دعا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص مقروض ہو گیا تھا۔

(۱) مشکاۃ المصابیح (۲/ ۷۵۹)

(۲) مشکاۃ المصابیح (۲/ ۷۶۰)

اس سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں تمہیں وہ کلام سکھلا دیتا ہوں کہ اس کی برکت سے اللہ تمھارا غم دور اور تمھارا قرض ادا کر دے گا۔ صبح شام یہ دعا پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں رنج اور غم سے

وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ

اور عاجزی اور سستی سے اور بزدلی سے

وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ.(۱)

اور قرض کے بوجھ سے اور لوگوں کے غالب آنے سے۔

## ضرورت کے وقت دعا

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت ہو یا کسی بندے سے کوئی کام ہو تو وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے، پھر اللہ تعالیٰ کی تعریف کرے اور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجے، پھر یہ دعا پڑھے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ

اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو حلم وکرم والا ہے،

(۱) صحیح البخاری (۳/ ۱۰۶۰)

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

اللہ پاک ہے بڑے تخت کا مالک

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ

اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ اے اللہ! میں آپ سے

مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ

آپ کی رحمت کے اسباب مانگتا ہوں اور وہ اعمال جو آپ کی مغفرت

وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ

ہر گناہ سے اور میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ

مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَا تَدَعْ لِي ذَنْبًا إِلَّا

کو لازم کر دیں اور ہر نیکی کی طرف لانا اور سلامتی

غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا

بلا مغفرت کیے میرا کوئی گناہ نہ چھوڑیے اور

حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًى إِلَّا قَضَيْتَهَا

میری ہر فکر کو دور کر دیجیے اور میری ہر حاجت جس میں آپ کی رضا ہو پوری فرما دیجیے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ (۱)

اے سب رحم کرنے والوں سے بہت زیادہ رحم کرنے والے۔

## غم کے وقت کی دعا

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ غم زدہ شخص یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِي

اے اللہ میں تیری رحمت کی ہی امید رکھتا ہوں لہٰذا تو مجھے

إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ

ایک لمحے کے لیے بھی میرے نفس کے حوالے نہ کر اور میرے

لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ (۲)

تمام حالات کی اصلاح فرما تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔

## بے قراری کے وقت کی دعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی وجہ سے بے قرار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

---

(۱) مشکاۃ المصابیح (۱/ ۴۱۷)

(۲) مشکاۃ المصابیح (۲/ ۷۵۶)

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ[1]

اے زندہ! اے تھامنے والے! میں آپ کی رحمت کا ہی فریادی ہیں۔

## دنیا و آخرت کی بہتری کے لیے دعائیں

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اکثر اوقات آنحضرت ﷺ کی دعائیں یہ ہوا کرتی تھیں:

اَللّٰهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي

اے اللہ! ہمارے ساتھ دنیا میں بھلائی کا معاملہ فرما اور

الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّار[2]

آخرت میں بھلائی کا معاملہ فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں درگزر اور سلامتی

وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ[3]

اور ہر تکلیف سے بچاؤ کا دنیا اور آخرت میں۔

(۱)مشکاۃ المصابیح (۲/ ۷۵۸)

(۲)مشکاۃ المصابیح (۲/ ۷۶۶)

(۳)الترغیب والترہیب (۳/ ۱۱۷)

اَللّٰهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُوْرِ

اے اللہ! اچھا کیجیے ہمارا انجام سب ہی کاموں

كُلِّهَا وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا

میں اور ہم کو پناہ دیجیے دنیا کی رسوائی

وَعَذَابِ الْآخِرَةِ (۱)

اور آخرت کے عذاب سے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کی یہ دعا ہو اس کو کسی بھی بڑی مصیبت میں مبتلا ہونے سے پہلے موت آجائے گی۔

## دشمن سے حفاظت کی دعا

حضرت عبد اللہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو جب کسی جماعت سے (نقصان پہنچنے کا) اندیشہ ہوتا تو آپ یوں دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُوْرِهِمْ

اے اللہ! ہم آپ کو ان کے سینوں کے سامنے کرتے ہیں

وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ (۲)

اور ان کے شر سے آپ کی پناہ میں آتے ہیں۔

(۱) مجمع الزوائد ومنبع الفوائد (۱۰/ ۱۷۸) (۲) مسند احمد: ۱۹۷۲۰

## دنیا وآخرت کی ضروریات پوری ہونے کے لیے دعا

حضرت طارق اشجعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضور ﷺ کے پاس آیا اور آکر آپ سے عرض کیا کہ میں اپنے رب سے دعا میں کیا مانگا کروں؟ آپ نے فرمایا یہ دعا کیا کرو:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ

اے اللہ! میری بخشش فرما اور مجھ پر رحم فرما

وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ (۱)

اور مجھے عافیت عطا فرما اور مجھے رزق عطا فرما۔

آپ ﷺ نے اپنے علاوہ باقی چار انگلیوں کے ساتھ اشارہ کرکے بیان فرمایا کہ یہ چار دعائیں تمھارے دین اور دنیا (دوسری روایت میں ہے کہ تمھاری دنیا وآخرت) کو جمع کرلیتی ہیں۔

## بیماری اور بیمار پرسی کے وقت دعائیں

### پہلی دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جس وقت ہم میں سے کوئی بیمار ہوتا تو رسول اللہ ﷺ اس پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے:

أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ

تکلیف کو دور کردیجیے اے لوگوں کے پروردگار! اور شفا بخش دیجیے،

(۱) کنزالعمال:۳۸۰۷

أَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ

آپ ہی شفا دینے والے ہیں، نہیں ہے شفا مگر آپ ہی کی طرف سے،

شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا(۱)

ایسی شفا دیجیے جو کسی قسم کی بیماری نہ چھوڑے۔

## دوسری دعا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب بیمار کے پاس تشریف لے جاتے تو اس طرح تسلی دیتے:

لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ إِنْ شَاءَ اللهُ (۲)

کوئی حرج نہیں، یہ بیماری ان شاء اللہ تمہیں گناہوں سے پاک کردے گی۔

## تیسری دعا

رسول اللہ ﷺ نے ایک صحابی کو یہ ارشاد فرمایا کہ مریض درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر تین دفعہ کہے، پھر سات مرتبہ یہ دعا پڑھے، اللہ کے فضل سے درد دور ہوجائے گا:

أَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ

میں پناہ لیتا ہوں اللہ کے غلبے اور اس کی قدرت کی ہر اس

---

(۱) مشکاۃ المصابیح (۱/ ۴۸۵)

(۲) مشکاۃ المصابیح (۱/ ۴۸۵)

شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ (۱)

تکلیف سے جسے میں پاتا ہوں اور بچنا چاہتا ہوں۔

## ہر بیماری اور ہر تکلیف سے نجات

مختلف احادیث میں درج ذیل کلمات کا ذکر کرنا منقول اور ثابت ہے۔ نیز ایک بزرگ کو خواب میں حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی زیارت ہوئی جس میں آپ نے ہر بیماری اور تکلیف سے نجات کے لیے یہ کلمات تلقین فرمائے:

بِسْمِ اللهِ رَبِّيْ حَسْبِيَ اللهُ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ

اللہ کے نام کے ساتھ جو میرا رب ہے، مجھے اللہ کافی ہے، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا

اِعْتَصَمْتُ بِاللهِ فَوَّضْتُ أَمْرِيْ إِلَى اللهِ

میں نے اللہ تعالیٰ (کی مدد) کو مضبوطی سے تھاما، میں نے اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کیا

مَاشَاءَ اللهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ

جو اللہ چاہے (وہی ہوتا ہے) گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی قدرت اللہ کے سوا کسی سے نہیں ملتی۔

## مصیبت زدہ کو دیکھ کر دعا

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا جو شخص کسی مصیبت زدہ کو دیکھے تو یہ کلمات پڑھے، اللہ تعالیٰ اسے اس مصیبت سے ضرور محفوظ رکھے گا:

(۱) مشکاۃ المصابیح (۱/ ۴۸۵)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے اس سے بچایا جس میں اس نے تجھے مبتلا کیا

وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا [۱]

اور مجھے اکثر مخلوق پر فضیلت عطا کی۔

## لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ کا ورد کرنے کی فضیلت

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ کا وِرد کرنے کی بڑی فضیلت ہے۔ ارشادِ نبویؐ ہے کہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ [۲]

## برے اخلاق سے بچنے کی دعا

مسلمان کی شان یہ ہے کہ وہ برے اخلاق سے اور بری عادات سے پاک اور صاف ہو، اس کے لیے حضور ﷺ سے دعا کرنا منقول ہے۔ حضرت ام معبد رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا:

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ

اے اللہ پاک کردے میرے دل کو نفاق سے اور میرے عمل کو

مِنَ الرِّیَاءِ وَلِسَانِیْ مِنَ الْكَذِبِ

ریا سے اور میری زبان کو جھوٹ سے

(۱) مشکاۃ المصابیح (۲/ ۷۵۱)

(۲) ایضاً (۲/ ۷۱۳)

وَعَيْنِي مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ

اور میری آنکھ کو خیانت سے، کیونکہ آپ جانتے ہیں

خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ (۱)

دل کی چوری اور سینوں کی پوشیدہ باتوں کو۔

## دعائے حاجت (اسم اعظم)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں یہ دعا کی تھی، جو مسلمان کسی حاجت کے وقت اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتا اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے اور اس کی حاجت پوری کر دیتا ہے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي

(یا اللہ !) تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو ہر عیب سے پاک ہے، بیشک

كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ (۲)

میں قصور واروں میں سے ہوں۔

## قریب الموت کے کلمات

حضرت ابو سعید اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مرنے والے کے پاس یہ کلمہ پڑھو:

(۱) مشکاۃ المصابیح (۲/ ۷۷۰) (۲) ایضاً (۲/ ۷۰۹)

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ (۱)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

## توبہ کی دعائیں

۱۔ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا جب کسی سے کوئی گناہ سرزد ہو اور توبہ کرنا چاہے تو اپنے ہاتھ اللہ تعالیٰ کے آگے پھیلائے، پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْهَا

اے اللہ! میں آپ کے سامنے اس گناہ سے توبہ کرتا ہوں

لَا أَرْجِعُ إِلَيْهَا أَبَدًا (۲)

پھر کبھی اس گناہ کی طرف نہیں لوٹوں گا۔

۲۔ ایک شخص نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے پاس آیا اور اس نے اپنے گناہ پر افسوس کا اظہار کیا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ أَوْسَعُ مِنْ ذُنُوبِي

اے میرے اللہ! آپ کی مغفرت میرے گناہوں سے وسیع ہے

(۱) مشکاۃ المصابیح (۱/ ۵۰۸)

(۲) المستدرک للحاکم (۱/ ٦٩٧)

وَرَحْمَتُكَ أَرْجىٰ عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ (۱)

اور اپنے عمل کی نسبت مجھے آپ کی رحمت کی زیادہ امید ہے۔

## اذان کے بعد کی مسنون دعا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا جو شخص اذان سننے کے بعد یہ دعا پڑھے وہ قیامت کے دن میری شفاعت کا حق دار ہوگا:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ

اے اللہ! اس دعوتِ تامہ کے رب اور قائم و دائم نماز

الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

کے مالک! محمد ﷺ کو مقام وسیلہ اور فضیلت عطا فرما

وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْدَنِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ (۲)

اور مقام محمود پر پہنچا جس کا تو نے محمد ﷺ سے وعدہ فرمایا ہے۔

## جمعہ کے دن عصر کے بعد ماثور درود شریف

حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن عصر کے بعد اسی جگہ بیٹھے ۸۰ مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا اس کے ۸۰ سال کے گناہ معاف ہوجائیں گے:

---

(۱) المستدرک للحاکم (۱/ ۷۲۸)
(۲) سنن ابوداؤد (۱/ ۳۹۷)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اے اللہ! نبی امی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرمائیے

وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا(۱)

اور ان کی آل پر اور سلام بھیجے۔

## حضرت یوسف علیہ السلام کی دعا

قرآن کریم میں حضرت یوسف علیہ السلام کی دعا اس طرح منقول ہے:

فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيِّيْ فِي

آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! تو ہی میرا رکھوالا ہے

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا

دنیا اور آخرت میں۔ مجھے اس حالت میں دنیا سے اٹھانا کہ میں تیرا فرمانبردار ہوں

وَأَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ(۲)

اور مجھے نیک لوگوں میں شامل کرنا۔

---

(۱) القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع (ص ۱۹۹)

(۲) سورۃ یوسف: ۱۰۱

# دعا کی اہمیت

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک کوئی چیز دعا سے بڑھ کر نہیں ہے۔

---

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ دعا عبادت کا مغز ہے۔

---

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے سوال نہیں کرتا، اللہ اس پر غصہ ہوتے ہیں۔

(مشکاۃ المصابیح)